محمد اختر
ثانیہ کلیہ

اخبار الجامعہ

1۔ بین الاقوامی محفل حسن قراءآت کا انعقاد:۔

اس سال "جامعة لاهور الاسلامية" میں بین الاقوامی محفل حسن قراءات منعقد ہوئی جس میں مختلف اسلامی ممالک کے مایہ ناز عالمی شہرت یافتہ قراء کرام اور امام مسجد نبوی ﷺ نے اپنی پر سوز آوازوں میں قرآن کریم کے مختلف لہجوں میں تلاوت فرماکر سامعین کے دلوں کو انوار قرآنی سے منور فرمایا۔ محفل کا باقاعدہ آغاز الشیخ القاری محمد ابراہیم میر محمدی پرنسپل کلیۃ القرآن کی تلاوت سے ہوا۔ جبکہ خطبہ استقبالیہ حافظ عبدالرحمٰن مدنی صاحب مدیر جامعہ لاہور الاسلامیہ نے پیش کیا۔ جامعہ کے بعض طلباء اور اساتذہ کرام نے بھی اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ امام مسجد نبوی ﷺ الشیخ ڈاکٹر محمد ایوب نے تلاوت کلام پاک کے علاوہ سامعین سے خطاب بھی فرمایا۔ انہوں نے جامعہ لاہور الاسلامیہ، جامعہ کے اساتذہ اور جامعہ کے نصاب کو زبردست خراج تحسین پیش کیا انہوں نے کہا

> "مجھے جامعہ لاہور الاسلامیہ کے نصاب پر سرسری نظر ڈالنے کا موقع ملا ہے۔ جامعہ لاہور الاسلامیہ کا نصاب مدینہ یونیورسٹی سے ہم آہنگ ہے۔ یہاں کے مدیر اور عمید مدینہ یونیورسٹی کے فیض یافتہ ہیں۔ پاکستان میں یہ پہلی مثال ہے"

محفل کا اختتام جسٹس محمد رفیق تارڑ کے صدارتی خطبہ پر ہوا۔ انہوں نے کہا "ایسی محافل دلوں کا زنگ اتارنے کا سبب بنتی ہیں۔ جامعہ کا یہ اعزاز ہے کہ مختلف ممالک کے قراء اس جامعہ میں ہمارے قلوب کو انوار قرآنی سے منور فرمارہے ہیں"

2۔ محفل تجوید قراءات :۔

یہ حقیقت ہے کہ کلام اللہ کو پڑھنے والا اگر فن قراءات کے اصولوں پر مہارت رکھتا ہو، اللہ تعالیٰ نے اسے اچھی آواز سے نوازا ہو اور وہ پورے خلوص اور دلجمعی کے ساتھ تلاوت کرے تو کتاب اللہ کے حسن کو مزید چار چاند لگ جاتے ہیں اور ایسی محفلیں دلوں کے زنگ اتارنے کا باعث بنتی ہیں۔ اسی سلسلہ کو مدنظر رکھتے ہوئے حسب روایت اس سال بھی جامعہ لاہور اسلامیہ میں محفل تجوید و قراءات کا اہتمام کیا گیا جس میں ملک پاکستان کے نامور قراء کرام نے اپنی جادو بھری آوازوں کے ساتھ مختلف لہجوں میں کلام اللہ کی تلاوت فرمائی۔ اس محفل نے سامعین کے لیے اپنے پیچھے انمٹ نقوش چھوڑے۔

3۔ تقریب صحیح بخاریؒ شریف :۔

اس سال الحمد للہ جامعہ لاہور الاسلامیہ میں أصح الکتاب بعد کتاب اللہ صحیح بخاری کے اختتام پر ایک پر وقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں کویت کے تقریباً پچاس معزز مہمانان گرامی کو مدعو کیا گیا حضرت الشیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی صاحب نے صحیح بخاری کی آخری حدیث پر درس دیا اور امام بخاریؒ کے حالات زندگی اور تدوین صحیح بخاری پر سیر حاصل بحث کی۔ پاکستان سے بھی کثیر تعداد میں مہمان تشریف لائے یہ تقریب اپنی تمام تر رعنائیوں کے ساتھ عصر سے عشاء تک جاری رہی۔ اور نماز عشاء کے ساتھ ہی کھانے کے بعد اپنے اختتام کو پہنچی۔

4۔ دعوتوں کا اہتمام :۔

ہمارے پیارے نبی اکرم ﷺ کی یہ سنت ہے کہ اپنے بھائیوں کے لیے وقتاً فوقتاً دعوت کا اہتمام کیا جائے۔ آپ ﷺ نے تلقین کی کہ غریب سے غریب شخص کی دعوت کو بھی رد نہ کیا جائے۔ اسی سنت کو زندہ کرتے ہوئے جامعہ لاہور الاسلامیہ کی تمام کلاسز نے اپنے اپنے کورسز کے اختتام پر اپنے بھائیوں اور اساتذہ کے اعزاز میں مختلف دعوتوں کا اہتمام کیا۔

ثانوی اور کلیہ کی تمام کلاسز نے اپنی اپنی جگہ بڑے جذبہ اور خلوص کا اظہار کیا

5۔ علمی دعوت کا انعقاد :۔

استاد اور شاگرد کا رشتہ روحانی باپ بیٹے کا ہے۔ جامعہ لاہور الاسلامیہ ایک ایسا ادارہ ہے جس میں اساتذہ اور طلباء کے درمیان دوستانہ ماحول پایا جاتا ہے۔ تمام اساتذہ روشنی کے چراغ ہیں جگر کا خون دے کر رخ برگ گلاب نکھار رہے ہیں۔ تدریسی خدمات کے ساتھ ساتھ طلباء کے اخلاق و سیرت کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں کیونکہ کسی نے کیا خوب کہا کہ !

شیخ مکتب ہے اک عمارت گر
جسکی صنعت ہے روح انسانی

اسی دوستانہ ماحول کا نتیجہ ہے کہ اساتذہ کرام نے طلباء کے خلوص کی نہایت ہی احسن انداز میں قدر دانی کی اور اپنی زندہ دلی کا ثبوت دیتے ہوئے اپنی طرف سے ایک زبردست دعوت کا اہتمام کرایا۔جس میں بہترین کھانے کے ساتھ ساتھ وقت کے بہت بڑے فتنہ انکار حدیث کے متعلق تحقیقی گفتگو ہوئی۔ انکار حدیث کی وجوہات، اعتراضات، اور انکے مدلل جوابات دیے گئے

افطار پارٹی :

دور حاضر میں سیکولرازم جس طرح امت مسلمہ کے خلاف سازش کر رہا ہے۔ کشمیر، بوسنیا اور چیچنیا وغیرہ میں تو مسلمانوں کو بے یار و مددگار سمجھ کر اغیار کچلنے کے درپے ہیں۔ جہاں مسلمانوں کی حکومتیں ہیں یا مسلمان اکثریت میں ہیں وہاں بھی سامراج کے ایجنٹ ہمارے ایمانی جذبہ کو ملیا میٹ کرنے پر کمربستہ ہو رہے ہیں۔ ملک پاکستان کے دینی مدارس کو نشانہ بنا جارہا ہے۔ اس بڑھتے ہوئے طوفان کے خطرہ کو محسوس کرتے ہوئے مسلمانوں کی کل ہونے والی تباہی کو آج محسوس کرتے ہوئے اس عظیم دکھ اور غم کو دل میں لیے ہوئے جناب حافظ عبدالرحمٰن مدنی، مدیر جامعہ لاہور الاسلامیہ نے ایک مجلس مشاورت کا اہتمام کیا جس میں

مختلف طبقہ فکر کے احباب کو افطار پارٹی پر مدعو کیا اور آئندہ عالمی لائحہ عمل کے بارے میں غور و فکر کیا گیا۔

6۔ جامعہ لاہور الاسلامیہ کے طلباء کی علمی سرگرمیاں اور اعزازات :۔

اللہ کے فضل و کرم سے یہ دار العلوم اس سلسلہ میں بھی عصر حاضر کے کسی بھی عظیم ترین دار العلوم سے پیچھے نہیں ہے کہ یہاں کے طلباء علمی سرگرمیوں اور منفرد اعزازات حاصل کرکے اپنی اور ادارے کی عزت افزائی کا باعث بنتے ہیں۔ ان سرگرمیوں اور اعزازات کی ایک ہلکی سی جھلک ذیل میں پیش کی جاتی ہے۔

سعودی جامعات میں داخلہ :۔

بلد امین میں جاکر تعلیم حاصل کرنا جہاں علمی اعتبار سے ایک بہت بڑا اعزاز ہے وہاں دنیاوی اعتبار سے بھی مملکت عرب کے تعلیم یافتہ داعی دین کی معاشرے میں ایک منفرد حیثیت ہوتی ہے اللہ کا فضل ہے کہ جامعہ لاہور الاسلامیہ کے طلباء کی ایک معقول تعداد ہر سال سعودی یونیورسٹیوں میں داخل ہوتی ہے اور اعلیٰ درجوں میں پاس ہو کر یہ طلبا اپنی اور اہل پاکستان کی نیک نامی کے ساتھ ساتھ ادارے کی بھی عزت میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔

عصری علوم میں بے مثال کارگردگی :۔

آج کل جدید دور کے دلدادہ مغرب زدہ طبقہ میں یہ تاثر عام پایا جاتا ہے کہ دینی مدارس میں داخل ہونے کا دوسرا مطلب دنیاوی تعلیم سے مکمل چھٹی ہے الحمد للہ جامعہ لاہور الاسلامیہ کے طلباء نے اس میدان میں ناقابل فراموش کارنامے سرانجام دے کر اس غلط تاثر کو ختم کرنے میں ایک بہت بڑی سعی و کوشش کی ہے۔

جامعہ کے طلباء کی عصری علوم میں کاوشوں کی ایک ہلکی سی جھلک حسب ذیل ہے۔

(ایم۔اے)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جامعہ لاہور الاسلامیہ کے دو طلباء نے ایم۔اے کا

امتحان اعلیٰ نمبروں میں پاس کیا۔ ان طلباء کے اسمائے گرامی "حافظ محمد ارشد" اور "[illegible] الرحمٰن" ہیں۔ بارك الله فيهم

گریجویشن (بی۔اے)

بحمد اللہ جامعہ کے دو طلباء نے بی۔اے کی ڈگری حاصل کی ان میں محمد اجمل بھٹی نے ہائی فرسٹ ڈویژن حاصل کی جبکہ محمد نواز چیمہ نے بھی اعلیٰ نمبروں میں امتحان پاس کر کے جامعہ کے اعزازات میں اضافہ کیا۔

انٹرمیڈیٹ (ایف۔اے)

جامعہ کے طلباء کی ایک بڑی تعداد اس وقت ایف۔اے پاس کر چکی ہے ان میں چیدہ چیدہ طلباء کے ناموں کو یہاں سپرد قلم کیا جاتا ہے۔ ان طلباء نے اس امتحان میں جامعہ کی پڑھائی کے دوران ناساعد حالات میں شرکت کی اور اچھے نمبروں میں امتحان پاس کر کے جامعہ کے لئے باعث افتخار بنے ان طلباء میں عبد الرزاق زاہد، محمد طاہر عابد، محمد نعیم صدیقی، مبشر علی، محمد سعید احمد، ضیاء اللہ، محمد اختر، محمد حسین ثاقب، یٰسین طارق اور حافظ منظور الٰہی شامل ہیں۔ بارك الله في علمهم وعملهم

سیکنڈری امتحان (میٹرک)

بحمد اللہ جامعہ میں ایک بہت بڑی تعداد ایسے طلباء کی بھی ہے جو اگرچہ صرف میٹرک ہیں لیکن درحقیقت دینی طلبا کیلئے میٹرک کرنا اور وہ بھی اتنے اچھے نمبروں میں کرنا کس قدر مشکل ہے اس کا اندازہ صرف وہی کر سکتا ہے جو اس میدان کا کھلاڑی ہو جامعہ کے میٹرک پاس طلباء میں محمود عزیز، محمد عثمان تبسم، حافظ حبیب اللہ، خالد محمود، عبد الرحمٰن رندھاوا، خالد سردار، طارق ظفر، ندیم احمد، حافظ انس مدنی، سمیع الرحمٰن، اللہ دتہ قاضی، اکرام الحق، عبد الغفور عابد، حافظ امجد مسعود، ثناء اللہ حقانی، حمید الرحمٰن، محمد رمضان طاہر، محمد اسلم صدیق، مدثر بشیر، جاوید اقبال، اعجاز الرحمٰن، ابوبکر صدیق، حافظ عبد الوکیل، ثناء اللہ، نعیم

اعجاز، محمد یعقوب، ساجد الرحمٰن، محمد افضل، عبدالغفار نیر، عبد الرزاق منظور، عرفان احمد، محمد عبد اللہ، محمد اسلم، محمد عمران ناصر، غلام نبی خادم، حافظ محمد صادق، احسان اللہ قمر، محمد مشتاق نذیر اور محمد شفیق کوکب شامل ہیں یہ سب طلباء نہ صرف یہ کہ داد و تحسین کے مستحق ہیں بلکہ جامعہ کا ایک عظیم سرمایہ اور مستقبل کے درخشندہ ستارے ہیں۔

عربی فاضل

اس ڈگری کی بھی چونکہ حکومتی سطح پر کافی اہمیت ہے اس لیے حکومتی اداروں میں اپنی اور جامعہ کی پہچان کروانے کے لیے جن طلباء نے اس امتحان میں امتیازی پوزیشنیں حاصل کیں ان میں حافظ صہیب احمد، محمد شفیق کوکب، محمد عثمان تبسم، محمد نواز چیمہ، خالد محمود اور مبشر علی شامل ہیں۔

طلبائے جامعہ کی غیر نصابی سرگرمیاں

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کوئی ادارہ اس وقت تک ترقی کی معراج کو نہیں پہنچ سکتا جب تک وہاں علمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ وقت کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے غیر نصابی سرگرمیوں کی طرف توجہ نہ دی جائے۔ اللہ کے فضل سے جامعہ لاہور الاسلامیہ اس اعتبار سے بھی ایک منفرد ادارہ ہے کہ یہاں ان سرگرمیوں کو خاص اہمیت دیجاتی ہے۔ جامعہ کی چیدہ چیدہ غیر نصابی سرگرمیوں کی رپورٹ حسب ذیل ہے۔

1۔ بزم ادب کا پروگرام

طلبا کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کیلئے جامعہ میں ہفتہ وار بدھ کو بزم ادب کا انعقاد کیا جاتا ہے زیر نظر رسالہ "رشد" کا اجراء بھی طلبا کی علمی، فنی اور فکری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کیلئے کیا گیا ہے۔

2۔ جہاد سیمینار ساہیوال میں شرکت

گزشتہ دنوں جامعہ فریدیہ ساہیوال میں ایک جہاد سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس میں

ایک تقریری مقابلہ بھی ہوا۔ جامعہ لاہور الاسلامیہ کی طرف سے عبدالرزاق زاہد اور ابوبکر صدیق نے نمائندگی کرتے ہوئے مقابلہ میں بطور خاص شرکت کی۔

اجتماع اہل حدیث سٹوڈنٹ فیڈریشن میں شرکت

راوی روڈ منعقد ہونے والے اہل حدیث سٹوڈنٹ فیڈریشن کے اجتماع میں بھی طلبائے جامعہ لاہور الاسلامیہ نے شرکت کی۔ خاص طور پر سیرۃ النبی ﷺ پر ہونے والے کوئز پروگرام میں احسان اللہ قمر اور محمد نعیم صدیقی نے جامعہ کی نمائیدگی کرتے ہوئے نمایاں پوزیشنیں حاصل کیں اور انعامات کے حقدار ٹھہرے۔

تلاوت کے مقابلے

چونکہ جامعہ میں تجوید وقراءات کے تخصص کا انتظام ہے اس لیے تجوید وقراءات کے شوق کو فروغ دینے کیلئے جامعہ کے طلبا نے مختلف تلاوت کے مقابلوں میں بھی شرکت کی۔ تحریک مجاہدین کے زیر اہتمام تلاوت مقابلہ میں "قاری عبدالحنان حامد اور "قاری آفتاب احمد نے حصہ لیا اور الحمد للہ پہلی، دوسری پوزیشن حاصل کی۔ بعد ازاں ان کو انعامات سے بھی نوازا گیا اسی طرح ساہیوال میں مقابلہ ہوا جس میں قاری قمر الاسلام اور قاری شمس الاسلام نے حصہ لیا اور اعلیٰ پوزیشنیں حاصل کیں

کھیلیں

ابھی تک ہم نے طلبائے جامعہ کی ایسی سرگرمیوں کا اجمالی تذکرہ کیا ہے جن کا تعلق صرف قلم وقرطاس یا براہ راست قلب ونظر اور ذہن کے ساتھ ہے۔ جہاں تک جسمانی سرگرمیوں یعنی کھیلوں کا تعلق ہے طلبائے جامعہ اس سلسلہ میں ایک بہت اچھا ریکارڈ رکھتے ہیں جامعہ کے طلباء مختلف کھیلوں میں لاہور کی مختلف ٹیموں کے ساتھ مختلف مقابلوں میں کئی کپ جیت چکے ہیں گویا اس میدان میں بھی طلباء نے جامعہ کی عزت کو چار چاند لگائے ہیں۔